اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن   اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

مَدَنی مذاکرے کے سُوال جواب

22 محرم الحرام 1444ھ	عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ کراچی	20 اگست 2022ء

سوال: میّت کے جنازے کو کندھا دینے کی کیا فضیلت ہے؟

جواب: جنازے کو کندھا دینا عبادت ہے، اس کا بڑا ثواب ہے، اس کو پانے کی حرص ہونی چاہئے، جو جنازے کو 40 قدم لے کر چلے، اس کے 40 سال کے کبیرہ گناہ مٹا دیئے جائیں گے۔ (طبرانی اوسط، 4/260) جو جنازے کے چاروں پایوں کو کندھا دے، اللہ پاک اس کی حتمی (یعنی مستقل) مغفرت فرما دے گا۔ (جوہرہ نیرہ، 1/130) میں ایسے وقت کوشش کر کے چاروں پائیوں کو کندھا دیتا ہوں کیونکہ یہ ایک مخصوص عبادت ہے جو مخصوص وقت پر ہی ملتی ہے، البتہ اس میں حقوق العباد کا خیال رکھنا ضروری ہے، ہماری وجہ سے کسی کو تکلیف نہ ہو۔

سوال: کیا چھوٹے گناہ سے بھی جہنّم میں داخلہ ہو سکتا ہے؟

جواب: جی ہاں! چھوٹا گناہ بھی بندے کو جہنم میں گرا سکتا ہے، اللہ پاک ہمیں جہنّم سے بچائے، بڑا گناہ ہو یا چھوٹا، ہمیں ہر گناہ سے ہی بچنا ہے، اُس کے قریب جانا ہی نہیں، کوئی گناہ کرنا ہی نہیں، حضرت سیدنا بلال بن سعد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: گناہ کا چھوٹا ہونا نہ دیکھو، بلکہ یہ دیکھو کہ یہ نافرمانی کس کی ہے؟ یعنی نافرمانی تو اللہ پاک کی ہے۔

سوال: کس سے دوستی نہیں کرنی چاہئے؟

جواب: مُوذی (تکلیف دینے والے) سے دوستی نہیں کرنی چاہئے، مُوذی خطرناک ہوتا ہے، یہ نہ چاہتے ہوئے بھی اِیذا (تکلیف) دے گا، اسی طرح بے وقوف سے بھی دوستی نہ کی جائے کیونکہ یہ فائدہ پہنچانا چاہے گا تو بھی نقصان پہنچا دے گا۔

سوال: کسی مریض کا اپنے مرض سے پریشان ہو کر اپنے آپ کو بددعائیں دینا کیسا؟

جواب: ایسا ہرگز نہیں کرنا چاہئے، ہمیشہ اپنے سے اوپر مثلاً جو عیش و آسانی میں ہے اسے نہ دیکھا جائے بلکہ جو اس سے زیادہ پریشانی و تکلیف میں ہے، اس پر نظر کی جائے، طریقہ یہی ہے۔ جس کو ایک مرض ہے وہ ایسے مریض کو توجہ میں لائے جس کو دو مرض ہیں، ہر تکلیف والے سے بڑھ کر تکلیف والا ہوتا ہے، جو کرائے کے مکان میں ہے وہ ان لوگوں کو دیکھے جو فٹ پاتھ (Footpath) پر پڑے ہوتے ہیں اور سردی کی وجہ سے ایڑیاں رگڑ رگڑ کر مر جاتے ہیں۔ بندے کو گلہ شکوہ کرنے کے بجائے اللہ پاک کا شکر ادا کرنا چاہئے، اللہ پاک کا کرم ہے، ہم بہت نعمتوں میں ہیں، اللہ پاک جس حال میں رکھے، ہمیں راضی رہنا ہے، ہماری زبان پر شکوہ نہ آئے، اللہ پاک سے دعا بھی کریں کہ وہ ہمیں اپنا شکر گزار بندہ بنا لے۔

سوال: امیر اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ نے مدنی مذاکرے میں کن عالم دین کا ذکر فرمایا؟

جواب: حضرت **مولانا قاری محبوب رضا رضوی** رحمۃ اللہ علیہ کے بارے میں فرمایا کہ یہ اچھے عالمِ دین تھے، کچھ عرصہ دار العلوم امجدیہ (کراچی) میں مفتی بھی رہے، انھوں نے مجھے 2 واقعات سنائے تھے، اس میں ایک یہ بھی تھا کہ ایک بزرگ گھر میں بیٹھے ہوئے تھے، گلی میں ایک کوچوان (گھوڑا گاڑی چلانے والے) نے اپنے گھوڑے کو چابک مارا تو ان کو اتنی ہمدردی ہوئی، دلی طور پر اتنا غم ہوا کہ اُن کے جسم پر چابک کا نشان بن گیا۔

سوال: کیا کوئی لمحہ منحوس بھی ہوتا ہے؟

جواب: بندے کا وہ لمحہ اُس کے حق میں منحوس ہے جس میں وہ گُناہ کرے، باقی کوئی وقت منحوس نہیں۔

سوال: دوسرے کو کیا کہا جائے اور کیسا سلوک کیا جائے؟

جواب: فرمانِ حضرت عبد اللہ بن عباس (رضی اللہ عنہما): تم کسی سے وہی بات کہو جو تم چاہتے ہو کہ وہ تم سے وہ بات کہے یعنی جیسی بات تم اپنے لیے دوسرے سے سننا پسند کرتے ہو ویسی ہی دوسرے کے لیے کرو، جیسا سُلوک اپنے لیے چاہتے ہو کہ کیا جائے وہی سلوک اُس کے ساتھ کرو۔

سوال: اِس ہفتے کا رِسالہ "**بزرگانِ دین کی باتیں**" پڑھنے یا سُننے والوں کو امیر اہلِ سُنّت مدظلہ العالی نے کیا دُعا دی؟

جواب: یارَبَّ المصطفٰے! جو کوئی 17 صفحات کا رسالہ "**بزرگانِ دین کی باتیں**" پڑھ یا سن لے اُسے فیضانِ اولیاء سے مالا مال فرما اور بے حساب بخش دے۔

اٰمِیْن بِجاہِ خاتم النّبیّٖن صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم۔

Pakistan Mushawrat Office (Dawateislami)